السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تاب (عقد الدرر فی اخبار المنظر) پڑھتے ہوئے معلوم ہوا کہ حضرت علی سے منقول روایات کو بیان کرتے ہوئے مصنف یہ اسلوب اختیار کرتا ہے کہ: حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔۔۔ ''سوال یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی دوسرے انسان کے لیے ''علیہ السلام'' یا اس کے مشابہ الفاظ استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت علی کے لئے ''علیہ السلام'' کے الفاظ کی تخصیص کرنا جائز نہیں بلکہ آپ کے حق میں اور دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کے حق میں رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے الفاظ استعمال کرنا مشروع ہے۔ یا ''رحمة اللہ علیہ کے الفاظ استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ بطور خاص حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے ''علیہ السلام یا ''کرم اللہ وجہہ'' کے الفاظ استعمال کرنے کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ لہٰذا افضل یہ ہے کہ حضرت علیرضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے بھی وہی الفاظ استعمال کئے جائیں۔ جو دیگر خلفاء راشدین کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اور ایسے الفاظ ان کے لئے بطور خاص استعمال نہ کئے جائیں جن کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ]

جلددوم